روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ہفتہ 8 مئی 2010ء 23 جمادی الاول 1431 ہجری 8 ہجرت 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 101

حزقیل نبی کی پیشگوئی

حزقیل نبی (593 تا571 ق م) کی پیشگوئی ہے۔

میں افلاک کو ڈھانپ دوں گا اور ستاروں کو بے نور کر دوں گا اور سورج کو بادل سے چھپاؤں گا اور چاند اپنی روشنی نہ دے گا۔

(حزقیل باب 32 آیت 7)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

(۵) پانچواں نشان جوان دنوں میں ظاہر ہوا وہ ایک دعا کا قبول ہونا ہے جو درحقیقت احیائے موتیٰ میں داخل ہے۔ تفصیل اس اجمال کی یہ ہے کہ عبدالکریم نام ولد عبدالرحمٰن ساکن حیدرآباد دکھن ہمارے مدرسہ میں ایک لڑکا طالب العلم ہے قضاء قدر سے اس کو سگِ دیوانہ کاٹ گیا۔ ہم نے اُس کو معالجہ کے لئے کسولی بھیج دیا۔ چندروز تک اس کا کسولی میں علاج ہوتا رہا پھر وہ قادیان میں واپس آیا۔ تھوڑے دن گذرنے کے بعد اُس میں وہ آثار دیوانگی کے ظاہر ہوئے جو دیوانہ کتے کے کاٹنے کے بعد ظاہر ہوا کرتے ہیں اور پانی سے ڈرنے لگا اور خوفناک حالت پیدا ہوگئی۔ تب اس غریب الوطن عاجز کے لئے میرا دل سخت بیقرار ہوا اور دعا کے لئے ایک خاص توجہ پیدا ہوگئی۔ ہر ایک شخص سمجھتا تھا کہ وہ غریب چند گھنٹہ کے بعد مر جائے گا۔ ناچار اس کو بورڈنگ سے باہر نکال کر ایک الگ مکان میں دوسروں سے علیحدہ ہر ایک احتیاط سے رکھا گیا اور کسولی کے انگریز ڈاکٹروں کی طرف تار بھیج دی اور پوچھا گیا کہ اس حالت میں اُس کا کوئی علاج بھی ہے۔ اُس طرف سے بذریعہ تار جواب آیا کہ اب اس کا کوئی علاج نہیں مگر اس غریب اور بے وطن لڑکے کے لئے میرے دل میں بہت توجہ پیدا ہوگئی اور میرے دوستوں نے بھی اس کے لئے دعا کرنے کے لئے بہت ہی اصرار کیا کیونکہ اس غربت کی حالت میں وہ لڑکا قابل رحم تھا اور نیز دل میں یہ خوف پیدا ہوا کہ اگر وہ مر گیا تو ایک بُرے رنگ میں اُس کی موت شماتتِ اعداء کا موجب ہوگی۔ تب میرا دل اُس کے لئے سخت درد اور بیقراری میں مبتلا ہوا اور خارق عادت توجہ پیدا ہوئی جو اپنے اختیار سے پیدا نہیں ہوتی بلکہ محض خدا تعالیٰ کی طرف سے پیدا ہوتی ہے اور اگر پیدا ہو جائے تو خدا تعالیٰ کے اذن سے وہ اثر دکھاتی ہے کہ قریب ہے کہ اُس سے مُردہ زندہ ہو جائے۔ غرض اس کے لئے اقبال علی اللہ کی حالت میسر آ گئی اور جب وہ توجہ انتہا تک پہنچ گئی اور درد نے اپنا پورا تسلّط میرے دل پر کر لیا تب اس بیمار پر جو درحقیقت مُردہ تھا اس توجہ کے آثار ظاہر ہونے شروع ہو گئے اور یا تو وہ پانی سے ڈرتا اور روشنی سے بھاگتا تھا اور یا یکدفعہ طبیعت نے صحت کی طرف رُخ کیا اور اس نے کہا کہ اب مجھے پانی سے ڈر نہیں آتا۔ تب اس کو پانی دیا گیا تو اُس نے بغیر کسی خوف کے پی لیا بلکہ پانی سے وضو کر کے نماز بھی پڑھ لی اور تمام رات سوتا رہا اور خوفناک اور وحشیانہ حالت جاتی رہی یہاں تک کہ چندروز تک بکلّی صحتیاب ہو گیا۔ میرے دل میں فی الفور ڈالا گیا کہ یہ دیوانگی کی حالت جو اس میں پیدا ہو گئی تھی یہ اس لئے نہیں تھی کہ وہ دیوانگی اس کو ہلاک کرے بلکہ اس لئے تھی کہ تا خدا کا نشان ظاہر ہو۔ اور تجربہ کار لوگ کہتے ہیں کہ کبھی دُنیا میں ایسا دیکھنے میں نہیں آیا کہ ایسی حالت میں کہ جب کسی کو دیوانہ کتے نے کاٹا ہو اور دیوانگی کے آثار ظاہر ہو گئے ہوں، پھر کوئی شخص اس حالت سے جانبر ہو سکے اور اس سے زیادہ اس بات کا اور کیا ثبوت ہو سکتا ہے کہ جو ماہر اس فن کے کسولی میں گورنمنٹ کی طرف سے سگ گزیدہ کے علاج کے لئے ڈاکٹر مقرر ہیں اُنہوں نے ہمارے تار کے جواب میں صاف لکھ دیا ہے کہ اب کوئی علاج نہیں ہو سکتا۔

اس جگہ اس قدر لکھنا رہ گیا کہ جب میں نے اس لڑکے کے لئے دعا کی تو خدا نے میرے دل میں القا کیا کہ فلاں دوا دینی چاہئے چنانچہ میں نے چند دفعہ وہ دوا بیمار کو دی آخر بیمار اچھا ہو گیا یا یوں کہو کہ مُردہ زندہ ہو گیا۔

(حقیقة الوحی۔ روحانی خزائن جلد22ص 480)

تمہیں یہ حق نہیں کہ باہر اس کا ذکر کرتے پھرو

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

”اللہ تعالیٰ کے فضل سے نظام جماعت اتنا پختہ ہو چکا ہے کہ کوئی ایسا شخص عہدیدار بن ہی نہیں سکتا جو اس حد تک گر جائے اور ایسے احکام دے (جو شریعت کے خلاف ہوں)۔ تو بات صرف اس حکم کو سمجھنے، اس کی تشریح کی رہ گئی۔ تو پہلے تو خود اس عہدیدار کو توجہ دلاؤ۔ اگر نہیں مانتا تو اس سے بالا جو عہدیدار ہے، افسر ہے، امیر ہے، اس تک پہنچاؤ۔ اور پھر خلیفۂ وقت کو پہنچاؤ۔ لیکن اگر یہ تمہارے نزدیک برائی ہے تو پھر تمہیں یہ حق بھی نہیں پہنچتا کہ باہر اس کا ذکر کرتے پھرو۔ کیونکہ برائی کو تو وہیں روک دینے کا حکم ہے۔ اب تمہارا یہ فرض ہے کہ نظام بالا تک پہنچاؤ اور اس کا فیصلے کا انتظار کرو۔“

(خطبات مسرور جلد اول ص 265)

(ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات شوریٰ 2010ء)

ٹیکنیکل میگزین IAAAE

IAAAE کے ٹیکنیکل میگزین 2010-11ء کی تیاری کیلئے انجینئرنگ آرکیٹیکچر اور سائنس کے عام فہم، معلوماتی اور کارآمد مضامین کیلئے تمام اہل علم احباب وخواتین سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنی اولین فرصت میں ہماری قلمی معاونت فرمائیں۔ مضمون زیادہ لمبا نہ ہو۔ انگلش یا اردو میں مضمون لکھ کر مع پاسپورٹ سائز تصویر اور اس مضمون کی Soft Copy بذریعہ ای میل مرکز میں بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

انجینئر محمود مجیب اصغر صدر ٹیکنیکل میگزین کمیٹی

دفتر IAAAE کوارٹرز تحریک جدید، عقب گولبازار ربوہ

E-mail:sharis70@gmail.com

haris@iaaae.com

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 574

بخل کا روحانی علاج

حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب بقاپوری رفیق حضرت مسیح موعود تحریر فرماتے ہیں۔

’’1895ء کا ذکر ہے کہ میں کراچی میں ایک ڈپٹی کلکٹر کے بچوں کو عربی پڑھایا کرتا تھا۔ وہ مجھے معقول تنخواہ کے علاوہ کھانا بھی دیتے تھے۔ ایک دن میں باورچی خانہ میں کھانا کھانے جا رہا تھا کہ ایک فقیر میرے پیچھے ہولیا۔ میں نے اس کو برا منایا اور دل میں وسوسہ آیا کہ اسے میں کھانا نہیں دوں گا۔ باورچی خانہ میں پہنچ کر جب کھانا کھانے ہی لگا تھا اور ابھی میں نے پہلا ہی لقمہ منہ میں ڈالا تھا کہ اس فقیر نے صدا دی پہلے تو میں نے کہا چلے جاؤ۔ لیکن اس نے جونہی دوبارہ تضرع کی تو میرے مولیٰ کریم کے فضل نے میری دستگیری فرمائی اور میں نے اپنے نفس کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ اے نفس امارہ! اگر تو ایک پراٹھا اور نصف تھالی سالن کی دے دیتا تو پھر بھی تیرا کچھ نہ بگڑتا۔ کیونکہ رات کو پھر تجھے اعلیٰ غذا وافر مل جانے والی تھی۔ اب تیرے اس بخل کی سزا یہ ہے کہ سالن کی پوری پلیٹ اور دونوں پراٹھے اس کو دیئے جائیں اور تجھے رات کو بھی محروم اور بھوکا رکھا جائے۔ چنانچہ میں نے وہ دونوں پراٹھے اور سارا سالن اسے دے دیا اور وہ خوشی خوشی دعائیں دیتا چلا گیا اور رات بھی میں نے کچھ نہ کھایا۔ اس کا اثر میرے قلب پر یہ ہوا کہ **اب مجھے فقیروں اور غریبوں کو دیکھ کر خوشی حاصل ہوتی ہے اور میں اس کو نیکی حاصل کرنے کا ذریعہ سمجھتا ہوں۔**

(حیات بقاپوری حصہ دوم صفحہ 36-37)

قیام شریعت کے لئے زبردست تڑپ

چوہدری ظہور احمد صاحب مرحوم ناظر دیوان صدر انجمن احمدیہ پاکستان (ولادت 1908ء وفات 24 جون 1982ء کی ایک پُر کیف روایت۔ چوہدری صاحب نے قیام پاکستان سے قبل کا ایک چشمدید واقعہ بیان کرتے ہوئے فرمایا:۔

میں نظارت تعلیم و تربیت میں کام کیا کرتا تھا۔ حضرت مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری رفیق حضرت مسیح موعود واعظ مقامی تھے اور بڑی محنت اخلاص اور اپنے اعلیٰ نمونہ سے اس خدمت کو سرانجام دیتے تھے۔ انسپکٹر تعلیم کا یہ کام تھا کہ وہ تربیت سے متعلق خط و کتابت کا جواب دیا کرتے۔ ایک دفعہ وہ باہر چلے گئے۔ تو یہ خدمت بھی حضرت مولانا بقاپوری کے سپرد ہوئی۔ انہوں نے دفتر میں آتے ہی قابل جواب خط و کتابت دیکھی۔ اس میں سے ایک خط مربی مغربی افریقہ حکیم فضل الرحمٰن صاحب کا نکالا اور مجھے بتایا کہ یہ خط اڑھائی ماہ سے آیا ہوا ہے۔ ایک استفتاء ہے۔ جس کا اثر ساری جماعت پر پڑتا ہے عید کی تقریب پر اس کی ضرورت آئے گی کیونکہ اس موقعہ پر وہاں ایک ایسی رسم عمل میں آتی ہے۔ جسے محترم حکیم صاحب خلافت شریعت خیال کرتے ہیں اور مرکز سے راہنمائی چاہتے ہیں۔ عید میں صرف چند دن باقی تھے۔ میں نے حساب کر کے مولانا کو بتایا کہ اگر جواب اس ڈاک میں چلا جائے۔ تو بروقت مل سکتا ہے۔ ورنہ نہیں۔ ڈاک جانے میں صرف دو گھنٹے باقی تھے اور ابھی مفتی سلسلہ سے مشورہ لینا تھا۔ حضرت مولانا نے فرمایا کہ اگر ان کو بروقت جواب نہ دیا گیا اور کوئی کام اب خلاف شریعت ہوا تو اس کی ذمہ داری ہم پر ہوگی اور ہم اللہ تعالیٰ کے حضور جواب دہ ہوں گے مولانا فوراً چٹھی لے کر اٹھے اور آدھ پون گھنٹے کے بعد خوشی خوشی واپس آ گئے اور فرمایا کہ میں مفتی صاحب سے فتویٰ لے آیا ہوں مفتی صاحب (حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب) کو میں نے ڈھونڈ نکالا۔ جس جگہ ملے۔ اسی جگہ بیٹھ کر ہم نے یہ کام مکمل کر لیا۔ چنانچہ وہ فتویٰ افریقہ کے لئے بروقت پوسٹ کر دیا گیا اور وہاں بھی وقت پر پہنچ گیا اور اسی کے مطابق عمل ہوا۔ جس کے نتیجہ میں ایک ایسا کام جو خلاف شریعت تھا۔ اس کا خاتمہ ہوا۔

اگر مولانا بقاپوری اپنی ذمہ داری کا احساس نہ کرتے۔ تو یقیناً یہ وقت گزر جاتا گو بظاہر یہ واقعہ کتنا ہی معمولی کیوں نہ ہو۔ لیکن ان لوگوں کی دیانت اور ذمہ داری کے احساس کے علاوہ اس بات کی بھی دلیل ہے کہ ان لوگوں کے دلوں میں دین کا کس قدر درد ہے **اور وہ کس طرح اپنے دلوں میں یہ تڑپ بھی رکھتے ہیں۔ کہ کوئی کام ان کے آقا حضرت محمد مصطفٰے ﷺ کی لائی ہوئی شریعت اور حضور کے عمل کے خلاف نہ ہو۔**

(حیات بقاپوری حصہ سوم صفحہ-168)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

11 مئی 2010ء

12-30 am	لقاء مع العرب
1-35 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2-10 am	حضور انور کے ساتھ طلباء جامعہ احمدیہ کی ایک نشست
3-15 am	تقاریر جلسہ سالانہ
3-50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 7 مئی 2010ء
5-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
5-35 am	تلاوت، ان سائیٹ اور سائنس اور میڈیسن ریویو
6-35 am	لقاء مع العرب
8-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
8-40 am	سیرت النبی ﷺ
9-25 am	فرنچ ملاقات پروگرام
10-35 am	جلسہ سالانہ ہالینڈ 2004ء
11-00 am	تلاوت، درس ملفوظات، ان سائیٹ اور سائنس اور میڈیسن ریویو
12-05 pm	گلشن وقف نو
1-10 pm	سوال و جواب
2-15 pm	امن کانفرنس
3-00 pm	انڈونیشین سروس
4-00 pm	سندھی سروس
5-05 pm	تلاوت، ان سائیٹ اور سائنس اور میڈیسن ریویو
5-50 pm	یسرنا القرآن
6-05 pm	بنگلہ سروس
7-10 pm	اجتماع مجلس انصار اللہ یو کے 2003ء
8-00 pm	گلشن وقف نو
9-00 pm	خبرنامہ
9-15 pm	سوال و جواب
10-20 pm	یسرنا القرآن
10-35 pm	تاریخی حقائق
11-00pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30 pm	عربی سروس

12 مئی 2010ء

12-35 am	عربی سروس
1-35 am	ان سائیٹ اور سائنس اور میڈیسن ریویو
2-10 am	گلشن وقف نو
3-10 am	اجتماع مجلس انصار اللہ یو کے
3-45 am	انتخاب سخن
5-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
5-35 am	تلاوت اور درس ملفوظات
6-10 am	یسرنا القرآن
6-25 am	لقاء مع العرب
7-40 am	عربی سیکھئے
8-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
8-35 am	سوال و جواب
9-45 am	امن کانفرنس
10-25 am	اجتماع مجلس انصار اللہ یو کے 2003ء
11-05 am	تلاوت اور درس ملفوظات
11-35 am	آئل پینٹنگ
12-00 pm	چلڈرن کلاس
12-50 pm	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
2-05 pm	سوال و جواب
3-05 pm	انڈونیشین سروس
4-05 pm	سندھی سروس
4-55 pm	تلاوت
5-10 pm	یسرنا القرآن
5-30 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 27 جولائی 1984ء
6-25 pm	بنگلہ پروگرام
7-25 pm	جلسہ سالانہ یو کے 2003ء
9-00 pm	خبرنامہ
9-10 pm	چلڈرن کلاس
10-00 pm	یسرنا القرآن
10-15 pm	سوال و جواب
11-15 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-35 pm	عربی سروس

13 مئی 2010ء

12-35 am	لقاء مع العرب
1-45 am	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
2-55 am	جلسہ سالانہ یو کے 2003ء
3-20 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 27 جولائی 1984ء
5-20 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
6-00 am	تلاوت
6-10 am	یسرنا القرآن
6-30 am	لقاء مع العرب
7-40 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
8-10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 27 جولائی 1984ء
9-05 am	آئل پینٹنگ
9-30 am	جلسہ سالانہ یو کے 2003ء

باقی صفحہ 8 پر

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ♦ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ♦ مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ ♦ قیمت 5 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

سوالات چشمہ معرفت (ص71 تا280)

برائے مطالعہ ماہ مئی 2010ء

صفحہ 71

☆بعد کے زمانہ کی گمراہی کا کیا نقشہ کھینچا گیا ہے؟

☆بعد کے دور میں رسول کیوں آتا ہے؟

صفحہ 72

☆بعد کے زمانہ میں الہامی کتاب کی اشد ضرورت کیوں ہے؟

☆وید نے ابتدائی زمانہ کی کتاب نہیں اس کی کیا دلیل ہے؟

صفحہ 73

☆وید ابتدائی زمانہ کی کتاب ہے یہ دعویٰ بلا دلیل پیش کر کے اس کی بنا پر اگلی دلیل قائم کرنا کہ ابتدائی ہونے کی وجہ سے وید الہامی ہے۔اس کا رڈ کریں؟

☆بغیر سکھلانے کے کوئی بولی یاد نہیں آسکتی یہ امر بموجب اصول آریہ پہلے زمانہ کے نیا جنم لینے والے لوگوں پر کیوں صادق نہیں آسکتا؟

صفحہ 74

☆جو تازہ بتازہ ملکی خانہ سے باہر آتے ہیں ان کے لئے کیا ضروری ہے؟

☆الہام کے معنی کیا ہیں اور وحی کسے کہتے ہیں؟(حاشیہ)

صفحہ 75

☆ابتدائی زمانہ کے لئے ایک کتاب کیوں کافی تھی؟

☆اب قرآن شریف کا کیا مقام ہے؟

☆دنیا کے ایک قوم بنانے کا ذکر سورۃ کہف میں کس طرح ہے(حاشیہ)

صفحہ 76

☆عالمی وحدت کے کیا سامان میسر آگئے ہیں؟

☆رسول اللہ ﷺ تمام قوموں کے لئے آئے اس کی تائید میں تین آیات پیش کریں؟

☆حضرت مسیح ناصری کے منہ سے کیا نکلا؟

صفحہ 77

☆عام دعوت کی تحریک کس کے ہاتھ سے شروع ہوئی اور کس کے ہاتھ سے کمال تک پہنچی؟

☆وید کے مقابلہ میں قرآن شریف نے ملک ملک میں کیا اصلاح کی؟

صفحہ 78

☆وید نے مخلوق پرستی پھیلائی ہے یا توحید خالص؟

☆قرآنی آیات سے ثابت کریں کہ خدا کے سوا کسی کی پرستش جائز نہیں؟

صفحہ 79

☆دیانند نے نیا وید بنا کر کیوں پیش کیا؟

☆وید کی حالت کو آزمانے کے لئے سہل طریق کیا ہے؟

☆یہ خیال کہ ابتدائے آفرینش کے بعد اور کوئی کتاب نازل نہیں ہوئی جیسا کہ واقعات کے خلاف ہے ایسا ہی عقل کے بھی خلاف ہے۔ثابت کریں؟

صفحہ 80

☆قرآن شریف نے کس چیز کا حق ادا کیا ہے؟

☆قرآن شریف کے بعد کس چیز کا دروازہ کھلا ہے اور وہ کس طرح حاصل ہوتی ہے؟

صفحہ 81

☆نوع انسان کے زمانہ کی چار مختلف حالتوں کی وضاحت کیجئے؟

☆انسانی تاریخ کے چار ادوار کی وضاحت کیجئے؟

☆کون سی آیت صحیح مسلم کی کس حدیث کی مصدق ہے؟(حاشیہ)

صفحہ 82

☆اذا النفوس زوّجت کا ترجمہ اور تشریح کیجئے؟

☆قرآن شریف میں روحانی اجتماع کے لئے کیا پیشگوئی ہے؟

صفحہ 83

☆فاسئلوا اھل الذکر......سے کیا استدلال کیا گیا ہے؟

☆سابقہ کتب کے 3 قسم کے بیانات کی وضاحت کیجئے؟

صفحہ 84

☆اس امر کی کیا دلیل ہے کہ یاجوج ماجوج بنی آدم ہیں اور قسم کی مخلوق نہیں؟

صفحہ 85

☆صور کے لفظ سے کیا مراد ہے؟

☆سدّ سکندری کا ذکر کس ضمن میں ہوا ہے؟(حاشیہ)

صفحہ 86

یاجوج ماجوج اور دجال سے کون سی قومیں مراد ہیں؟

صفحہ 87

☆سورۃ فاتحہ میں دائمی طور پر کس فتنہ سے پناہ کی دعا سکھائی گئی ہے؟

صفحہ 88، 89

☆کس آیت سے استدلال کیا گیا ہے کہ مسیح موعود یاجوج ماجوج کے زمانے میں ظاہر ہوگا؟

☆احادیث صحیحہ سے کیسے ثابت ہوتا ہے کہ مسیح موعود یاجوج ماجوج کے زمانے میں ظاہر ہوگا؟

صفحہ 90

☆خدا تعالیٰ پر یقین لانے کے لئے گواہوں اور شہادتوں کی حاجت ہے۔قرآن کریم کی کون سی دو آیات اس واقعہ پر گواہ ہیں؟

☆وحدت اقوامی آنحضور ﷺ کے زمانہ میں مکمل نہ ہونے میں کیا حکمت تھی؟

☆''تمام قومیں ایک قوم کی طرح اور ایک ہی مذہب پر ہو جائیں'' اس فعل کی تکمیل کے لئے جو شخص مقرر کیا گیا اس کا نام کیا ہے؟

صفحہ 91-94

☆دین کا عالمگیر غلبہ کس کے ذریعے ہوگا اور اس کے لئے کن تین امور کا پایا جانا ضروری ہے؟

صفحہ 95

☆آریوں کا مضحکہ خیز اعتراض قرآن شریف کے نزول کے بارہ میں کیا ہے اور اس کا رڈ کیجئے؟

صفحہ 97

☆اس بات کا ٹھوس جواب کیا ہے کہ اسلام کا عقیدہ یہ ہے کہ گویا خدا انسان کی طرح آسمان پر بیٹھا ہوا ہے؟

صفحہ 97

☆عرش سے کیا مراد ہے؟

صفحہ 99

☆حجر اسود کے بارہ میں اعتراض کا جواب لکھئے؟

☆آیت لن ینال اللہ لحومھا سے کیا استنباط کیا گیا ہے؟ حاشیہ صفحہ 99

صفحہ 100

☆خواب میں حجر اسود کو بوسہ دینے کی کیا تعبیر ہے؟(حاشیہ)

صفحہ 101

☆آریہ مضمون خوان کا اعتراض کہ جس کتاب میں قانون قدرت کے خلاف تعلیم ہو وہ کتاب الہامی نہیں ہو سکتی ثابت کیجئے کہ یہ اعتراض وید پر وارد ہوتا ہے نہ کہ قرآن پر؟

صفحہ 102

☆قرآن کریم میں جسمانی امور کی قسمیں کیوں کھائی گئی ہیں؟

صفحہ 103

☆حضرت اقدس کو کشفی طور پر حاذق طبیبوں کی کتب دکھا کر کیا اشارہ کیا گیا ہے؟

صفحہ 104

☆مضمون خوان کا یہ کہنا کہ یہ خیال کہ خدا اپنا قانون بدل سکتا ہے اس بات کے مساوی ہے کہ خدا اپنی صفات بدل سکتا ہے اس پر حضور کا تبصرہ لکھئے؟

صفحہ 105

☆آریہ مضمون خوان کا بیان کہ خدا کا قانون یعنی الہامی کتاب بدل نہیں سکتی اس بیان سے مضمون خوان کا مقصد کیا ہے اور اس کا جواب؟

صفحہ 106

☆ثابت کریں کہ قانون میں تبدیلی بسبب حالات کی تبدیلی ہوتی ہے؟

صفحہ 110

☆مضمون خوان کا بیان ہے کہ معلوم شدہ قوانین نامعلوم قوانین سے برخلاف نہیں ہوسکتے اس بیان پر تبصرہ کیجئے؟

صفحہ 111 تا 113

☆نیند آور ادویہ کون سی ہیں؟

☆نیند اور الہام کے لئے ربودگی میں کیا فرق ہے؟

☆الہام کے وقت کیا کیفیات پیدا ہوتی ہیں؟

صفحہ 113

☆اس دعویٰ کی تردید کیجئے کہ صرف وید قانون قدرت کے موافق ہے؟

صفحہ 114

☆وید میں پرمیشر کے متعلق کیا گمراہ کن تعلیم ہے؟

صفحہ 115

☆پنڈت دیانند کا نظریہ اور روح گھاس پر پڑتی ہے اور مرد اس کو کھا لیتا ہے......کیا یہ قانون قدرت کے مطابق ہے؟

صفحہ 115 تا 118

☆مضمون خوان کا بیان کہ وید کا خدا مکر نہیں کرتا اس میں قرآن مجید پر کیا اعتراض مخفی ہے۔تفصیلی جواب لکھئے؟

صفحہ 118 تا 120

☆اس اعتراض کا جواب کہ قرآن شریف میں خدا کا کرسی پر بیٹھنا بیان کیا گیا ہے؟

صفحہ 122 تا 127

☆مضمون خوان کا یہ بیان کہ وید کے پرمیشر کی صفت ہے کہ وہ جھوٹ نہیں بولتا پر تبصرہ کیجئے تخلیق کے بارے میں وید اور قرآن کے بیان کا موازنہ کیجئے؟

صفحہ 127-128

☆وید کی غلط بیانی کہ پرمیشر سرب شکتی مان یعنی قادر مطلق ہے پر تبصرہ کیجئے؟

صفحہ 129-130

☆روحوں کی پیدائش کے بارہ میں کیا بحث اٹھائی گئی ہے اس کا خلاصہ بیان کیجئے اور نیست سے ہست ہونے کا ثبوت دیجئے؟

(حصہ دوم)

صفحہ 133، 134

☆چشمہ معرفت کے دوسرے حصّہ کا عنوان کیا ہے؟

☆مضمون خوان کے اس بیان کا رڈ کیجئے کہ توبہ کا مسئلہ خلاف قانون قدرت ہے؟

☆توبہ کے لغت عرب میں کیا معنے ہیں؟

صفحہ 134، 135

☆مضمون خوان نے الہامی کتاب کے 15 نشان کس وجہ سے بیان کئے ہیں؟

☆الہامی کتاب کے لئے دو نشانیاں کافی ہیں۔بیان کیجئے؟

صفحہ 136

☆آریہ مذہب کی نسبت قلم اٹھانے کی ضرورت کیوں

پیش آئی؟
☆وید سے خدائے واحد ثابت کرنے والے کو کیا انعام دینے کا وعدہ ہے؟

صفحہ 137
☆کیا وید ابتدائے آفرینش کی کتاب ہے؟
☆یہ دعویٰ کہ وید قانون قدرت کے مطابق ہے کیوں غلط ہے؟

صفحہ 138
☆خدا کا قانون قدرت ایک نہیں ہے تشریح کیجئے؟

صفحہ 139
☆قانون قدرت کے بارہ میں کیا مضمون بیان کیا گیا ہے؟

صفحہ 140
☆کیا وید کی نیوگ کے بارہ میں تعلیم اخلاق کے مطابق ہے؟

صفحہ 142
☆ثابت کریں کہ الہامی کتاب کے لئے ابتدائے آفرینش سے ہونا درست نہیں؟

صفحہ 145
☆کامل وحدت کے مضمون کی طرف قرآن شریف نے کس آیت میں اشارہ کیا ہے؟
☆تدریجی وحدت کی مثال کس طرح دی ہے۔

صفحہ 147
☆دنیا کے تین انقلاب کا خلاصہ لکھیے؟

صفحہ 148
☆کیا وید اس معیار پر پورا اترتا ہے کہ الہامی کتاب قانون قدرت کے خلاف نہیں ہونا چاہیے؟
☆گوشت خوری کا ذکر کس ضمن میں ہے؟

صفحہ 149، 150
☆ثابت کریں کہ وید کی یہ تعلیم کہ گوشت کھانا سخت ممنوع ہے قانون قدرت کے خلاف ہے؟
☆کرشن اور رام چندر کی گوشت خوری کا ذکر کس سلسلہ میں ہے؟

صفحہ 151
☆کیا وید کی تعلیم عالمگیر ہے؟

صفحہ 152، 153
☆کیا وید کی تعلیمات کو فطرت صحیحہ قبول کر سکتی ہے؟
☆کیا یہ دعویٰ کہ الہامی کتاب کی ایک نشانی یہ ہے کہ وہ کسی ملک کی زبان ہو قابل قبول ہے؟
☆دوسری زبانوں میں الہام کی واقعاتی گواہی بیان کیجئے؟

صفحہ 154
☆ویدک سنسکرت کی اصل حقیقت کیا ہے؟
☆دنیا کی زبانوں کی ماں کون سی زبان ہے؟

صفحہ 155
☆کیا الہامی کتاب کی یہ نشانی درست ہے کہ اس میں کوئی قصہ درج نہ ہو؟
☆باوا نانک کا چاروں وید پر کیا تبصرہ ہے؟
☆قرآن شریف میں بیان کردہ قصص کے کیا مقاصد ہیں؟

صفحہ 156
☆ثابت کریں کہ وید میں بھی قصے موجود ہیں۔

صفحہ 157
☆الہامی کتاب وہ ہے جو تمام دینی علوم کا سرچشمہ ہو، اس معیار پر کون سی کتاب پورا اترتی ہے؟

صفحہ 159
☆انسانی روح کی تخلیق کے بارہ میں قرآنی بیان کیا ہے؟

صفحہ 160
☆اس بات کا جواب دیجئے کہ روح کے مخلوق ہونے سے لازم آتا ہے کہ وہ فنا بھی ہو جائے؟

صفحہ 161 تا 163
☆موت کے لفظ سے کیا کیا مراد لیا جا سکتا ہے؟

صفحہ 164
☆ویدوں نے روحوں کے بارہ میں کیا بڑی غلطی کی ہے؟
☆روحوں کے مخلوق ہونے کے بارہ میں قرآن کیا کہتا ہے؟

صفحہ 165
☆توحید کے دو پہلو بیان کیجئے؟

صفحہ 166
☆معرفت کی منازل طے کرنے والا کیا محسوس کرتا ہے؟ (حاشیہ)

صفحہ 167
☆جسم کے بارہ میں طبعی تحقیقات سے کیا ثابت ہے اور اس سے کیا استنباط ہوتا ہے؟

صفحہ 168
☆آریہ مذہب کے لوگ روحوں کے انادی ہونے پر ایک دلیل پیش کرتے ہیں اس دلیل کا ردّ لکھئے؟

صفحہ 169، 170
☆آریوں کی ایک بڑی غلطی کیا ہے؟
☆نیست سے ہست کا مضمون نباتات سے کس طرح ثابت ہوتا ہے؟

صفحہ 171
☆نیست سے ہست کا دوسری چیزوں میں نمونہ کس طرح نظر آتا ہے؟

صفحہ 172 تا 173
☆خدا کی عبادتوں کی دو قسمیں کون سی ہیں؟

صفحہ 174 تا 176
☆الہامی کتاب کی یہ نشانی ہے کہ ملہمین کی زندگی پوتر ہو۔ اس معیار کے سلسلہ میں رسول کریم ﷺ کی پاکیزہ زندگی ثابت کیجئے؟

صفحہ 176 تا 178
☆آنحضرت ﷺ کی پاک زندگی کا تازہ ثبوت بتائیے؟

حاشیہ صفحہ 179
☆خدا تعالیٰ کی ہستی کے دو قسم کے دلائل ہیں تشریح کیجئے؟

حاشیہ صفحہ 180
☆خدا کے پتا ہونے سے کیا مراد ہے؟

صفحہ 181
☆فرشتوں پر ایمان لانا کیوں ضروری ہے؟ (حاشیہ)

صفحہ 182-183
☆لیکھرام کا واقعہ کیا ہے اور اس سے کیا استنباط ہوتا ہے؟

صفحہ 184-185
☆مضمون خوان کا یہ بیان کہ الہامی کتاب کی ایک نشانی یہ ہے کہ اس میں اعلیٰ درجہ کے صفات پرمیشر کے درج ہوں پر حضور کا کیا ارشاد ہے؟
☆خدا تعالیٰ کی دو قسم کی صفات کونسی ہیں؟
☆کیا ویدوں کے پرمیشر میں یہ دونوں قسم کی صفات پائی جاتی ہیں؟
☆مخلوق کی نوعی قدامت کے بارہ میں اسلام کا کیا عقیدہ ہے؟

صفحہ 186 تا 190
☆مندرجہ ذیل صفات باری تعالیٰ کے بارہ میں قرآن اور وید کا تقابل کیجئے؟
(صفات وحدت فی الازل والابد۔ صفت تکلم۔ صفت تقدس صفت تواب وغفور)
☆الہامی کتاب کی یہ نشانی کہ اس میں اعلیٰ اخلاق سکھائے گئے ہیں کی روشنی میں وید کا جائزہ لیں؟

صفحہ 194
☆وید نے جو کچھ کمال ظاہر کیا ہے اس کا خلاصہ 10 پوائنٹس میں لکھیں؟
☆الہامی کتاب کی یہ نشانی خود آریہ مضمون خوان نے پیش کی کہ وہ کتاب اپنے آپ ہی مکمل ہو پر تبصرہ کیجئے؟

صفحہ 196
☆الہامی کتاب کی نشانی کہ اس میں اختلاف نہ ہو مدنظر رکھ کر وید پر تبصرہ کیجئے؟

صفحہ 198
☆کتاب میں اختلاف کے بارے میں قرآن شریف کا مقام بتائیے؟

صفحہ 199
☆الہامی کتاب کہ ایک نشانی آریہ مضمون خوان نے یہ پیش کی کہ اس میں کسی کی طرف داری نہ ہو کیا یہ نشانی وید میں پائی جاتی ہے؟

صفحہ 199 تا 201
☆الہامی کتاب کی ایک نشانی مضمون خوان نے یہ پیش کی کہ اس میں ذکر نہ ہو کہ خدا نے مکاری کی۔ اس فقرہ میں جو قرآن شریف پر اعتراض کی کوشش کی گئی ہے اس کا ردّ کیجئے؟

صفحہ 202
☆مضمون خوان نے الہامی کتاب کی یہ نشانی پیش کی کہ اس میں کسی کا مال لوٹنے کے لئے حکم نہ ہو اس بارہ میں وید پر کیا تبصرہ ہے۔ قرآن شریف اس بارے میں کیا کہتا ہے؟

صفحہ 204-205
☆مضمون خوان نے الہامی کتاب کی یہ نشانی پیش کی کہ پیدائش اور فنا کے بارے میں اس میں صحیح صحیح حالات درج ہوں۔ ویدوں نے ان دونوں نشانیوں کے بارہ میں کیا بڑی بھاری غلطی کھائی ہے ثابت کیجئے؟

صفحہ 206
☆اس کے مقابل قرآن شریف نے کیا عقیدہ لکھا ہے؟

صفحہ 207
☆الہامی کتاب کی ایک نشانی آریہ مضمون خوان نے یہ بیان کی کہ اس میں راجا پرجا والدین اور اولاد کے سب حقوق انصاف سے درج ہوں۔ تبصرہ کیجئے؟

صفحہ 208 تا 210
☆والدین اور اقرباء کے حقوق کے بارے میں قرآنی تعلیم کیا ہے؟

صفحہ 211 تا 214
☆اولاد کے حقوق کے بارے میں قرآنی تعلیم کیا ہے؟
☆لڑکی کا حصہ کس طرح لڑکے کے برابر ہو جاتا ہے؟

صفحہ 214، 215
☆الہامی کتاب کی مضمون خوان نے یہ نشانی پیش کی ہے کہ اس میں ترمیم و تنسیخ نہ ہو اور نہ ہونے کی ضرورت ہو۔ اس پر تبصرہ کیجئے؟

صفحہ 216
☆آپ باوا نانک صاحب کے متعلق کیا جانتے ہیں؟

صفحہ 217-218
☆مضمون خوان نے الہامی کتاب کی ایک یہ نشانی پیش کی کہ وہ خاص ایشور کی زبان میں ہو تبصرہ کیجئے؟

صفحہ 218
☆الہام کس زبان میں ہوتا ہے؟
قرآن شریف پر اعتراضات کے جوابات لکھئے؟

صفحہ 219
☆قرآن شریف آغاز دنیا میں ہونے کا دعویٰ نہیں کرتا۔ جواب دیجئے؟

صفحہ 220-221
☆قرآن شریف میں سینکڑوں باتیں خلاف قانون قدرت ہیں۔ جواب دیجئے؟

صفحہ 222
☆قرآن شریف میں لکھا ہے کہ کُن سے سب کچھ پیدا کر لیا اور چھ دن میں زمین و آسمان بنایا اور ساتویں دن آرام کیا یہ علم جیالوجی کے خلاف ہے۔ جواب دیجئے؟
☆قرآن شریف میں ہے آدم کی پسلی سے عورت پیدا ہوئی۔ جواب دیجئے؟

صفحہ 225
☆قرآن شریف میں ہے کہ نوح کی کشتی میں دنیا کے تمام جانور سما گئے۔ جواب دیجئے؟

صفحہ 225 تا 227
☆قرآن شریف میں ہے کہ مریم روح القدس سے

حاملہ ہوگئی۔ جواب دیجئے؟
☆کیا بغیر باپ کے ولادت کا امکان ہے؟
☆وید میں ایک شُرتی کا سیانا بھاشی کارنے کیا مفہوم لیا ہے؟
☆آیت انّ مثل عیسیٰ عنداللہ سے کیا استنباط ہے؟

صفحہ 227 تا 229

☆مضمون خوان کا اعتراض کہ مسیح مع گوشت پوست آسمان پر چڑھ گیا تھا کا جواب؟
☆قرآن مجید سے وفات مسیح ثابت کیجئے؟

صفحہ 230 تا 232

☆اعتراض کہ شق القمر قانون قدرت کے خلاف ہے اور پتھر سے پانی نکلنا قانون قدرت کے خلاف ہے؟

صفحہ 232 تا 236

☆لوگوں کو قرآن شریف میں زبردستی مسلمان بنانے کا حکم ہے۔ جواب دیجئے؟
☆اسلامی جنگیں دفاعی تھیں ثابت کیجئے؟
☆حاشیہ صفحہ 236 میں مختصراً جبر کی تردید کی گئی ہے۔ وہ لکھیے؟

صفحہ 237

☆مسلمان مجاہدین کا محبت الٰہی کا نمونہ لکھیے؟

صفحہ 238 تا 243

☆اس اعتراض کا جواب لکھیں کہ قرآن شریف میں لکھا ہے جو مسلمان نہیں ہوتا ان کے ساتھ جنگ کرو؟
☆پادری فنڈل صاحب نے اپنی کتاب میزان الحق میں کیا اقرار کیا ہے؟
☆آنحضرت ﷺ کی دو حیثیتوں کی وضاحت کریں؟

صفحہ 244 تا 248

☆تعدد ازدواج پر اعتراض کا جواب دیں؟

صفحہ 249

☆قریبی رشتہ داروں سے شادی کی اجازت پر اعتراض کا جواب دیں؟

صفحہ 249 تا 251

☆قرآن نے نکاح کے لئے کیا اصول بیان کئے ہیں؟
☆نیوگ اور تناسخ کو مان کر کیا قباحت پیدا ہوتی ہے؟

صفحہ 252، 253

☆لونڈیوں سے ازدواجی تعلقات پر اعتراض کا جواب دیجئے؟
☆اس زمانہ میں لونڈی اور غلام بنانے کے بارہ میں کیا فتویٰ ہے؟

صفحہ 254

☆لونڈی اور غلام بنانے کی ابتداء کن کی طرف سے شروع ہوئی تھی؟

صفحہ 255 تا 263

☆پرکاش دیوی جی نے کیا نمونہ آنحضرت ﷺ کی ذات کے متعلق دکھایا ہے اور آپؐ سیرت کے بارے میں کیا لکھا ہے؟
☆آنحضرت ﷺ پر 5 موقعے نہایت نازک پیش آئے تھے تفصیل بیان کیجئے؟
☆حضرت مسیح موعود پر کونسے پانچ موقعے آئے جن سے عزت و جان خطرہ میں پڑ گئی تھی؟

صفحہ 264 تا 271

☆اس اعتراض کا جواب دیجئے کہ قرآن بائبل کی نقل ہے؟
☆قرآن اور بائبل کی اہم تعلیمات میں کیا فرق ہے؟
☆حاشیہ صفحہ 268 پر قرآن کریم میں جو چار معجزانہ خوبیاں درج ہیں وہ بیان کریں؟
☆قرآن شریف میں جو قصّے ہیں وہ بھی درحقیقت قصّے نہیں وضاحت کیجئے؟

صفحہ 272 تا 275

☆اس اعتراض کا جواب لکھئے کہ خدا عرش پر کرسی نشین ہے؟

صفحہ 276، 277

☆اس غلط فہمی کا جواب دیں کہ ملائکہ نے خدا تعالیٰ کے عرش کو اٹھایا ہوا ہے؟

صفحہ 278

☆چار صفات جن کو چار فرشتوں کے نام سے موسوم کیا گیا ہے ان کی تفصیل بیان کریں؟

صفحہ 279، 280

☆اس اعتراض کا جواب دیجئے کہ دنیا کی پیدائش کا طریقہ قرآن شریف میں غلط بیان کیا گیا ہے؟

مکرم میاں نصیر احمد صاحب

مکرم ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب سابق امیر ساہیوال

محترم ڈاکٹر صاحب ایک ہمدرد انسان تھے۔ ضرورت مندوں اور غرباء کی بہت ہمدردی رکھنے والے اور جس طرح حکم ہے کہ ایک ہاتھ سے دو تو دوسرے ہاتھ کو خبر نہ ہو۔ آپ اسی طرح امداد کیا کرتے تھے اور دوسروں کی عزت نفس کا خیال رکھتے تھے۔

ڈاکٹر صاحب ہمارے سب خاندان کا علاج معالجہ کیا کرتے تھے اور کبھی بھی ہم سے معاوضہ نہ لیا۔ آپ کا کلینک رحمان چوک میں واقع تھا اور ہم اکثر ان سے وہاں حاضر ہوکر ملتے رہتے تھے۔ جب بھی کوئی بندہ اپنی غرض لے کر آپ کے پاس جاتا تو آپ اسے کبھی خالی ہاتھ نہ جانے دیتے۔

ایک دفعہ خاکسار کے بیٹے خالد عثمان ناصر نے ڈاکٹر صاحب سے عرض کیا کہ ہمارے گاؤں میں کافی لوگ غریب ہیں اور عید قریب آرہی ہے آپ ان کی مدد کریں۔ آپ نے اسی وقت کہا کل ان کے نام لے کر آنا۔

اگلے روز ان کے نام لکھ کر ڈاکٹر صاحب کو دیئے جن کی تعداد تقریباً تیس چالیس تھی۔ بیٹے کی عمر اس وقت چھوٹی تھی اور وہ چھٹی کلاس کا طالب علم تھا۔ ڈاکٹر صاحب نے اسے دس ہزار روپے دیئے کہ ان میں جا کر تقسیم کر دو۔ ڈاکٹر صاحب نے یہ نہیں کہا کہ بچہ ہے پیسے گم کردے گا بلکہ غریبوں کی ہمدردی میں یہ موقع بھی ہاتھ سے نہ گنوایا۔

جب اس نے گاؤں جا کر پیسے ان لوگوں میں تقسیم کر دیئے تو انہوں نے کہا کہ ہمیں ڈاکٹر صاحب کے پاس لے کر چلو ہم ان کا شکریہ ادا کرنا چاہتے ہیں۔ پھر انہوں نے اتنا اصرار کیا کہ وہ ان کو ڈاکٹر صاحب کے کلینک واقع رحمان چوک لے گیا اور وہاں انہوں نے ان کا شکریہ ادا کیا۔ ڈاکٹر صاحب نے پھر ان کو آنے جانے کا کرایہ بھی دیا کہ بیچارے اتنا خرچ کرکے آئے ہیں۔

ایک دفعہ بیٹے نے فون کیا کہ میں آپ سے ملنا چاہتا ہوں۔ آپ نے کہا کہ کل چار بجے گھر آجانا۔ وہ جب ملنے کے لئے گھر گیا تو آپ کے ملازم نے بتایا کہ طبیعت ٹھیک نہیں اور آرام کر رہے ہیں۔ خیر وہ نہ مل سکا۔ دو ہفتہ بعد ساہیوال بیت الذکر گیا اور پہلی صف میں میرے ساتھ ڈاکٹر صاحب نے بھی نماز ادا کی۔ نماز کے بعد ڈاکٹر صاحب نے کہا میں معذرت خواہ ہوں کہ آپ کا بیٹا خالد عثمان ناصر آیا اور میں مل نہ سکا میں نے اشارہ سے کہا کہ بیٹا بھی ساتھ ہے۔ میرے بیٹے کو بہت شرمندگی ہوئی کہ میں تو اس بات کو معمولی سمجھتا تھا لیکن آپ نے اعلیٰ اخلاق کا نمونہ دکھایا اور معذرت کی۔ خاکسار نے انہیں دعا کی درخواست کی جو کہ میں ہمیشہ کرتا رہتا تھا۔

جب بھی کبھی تکلیف ہوتی آپ فوراً دوا تجویز کر دیتے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے فوراً آرام آجاتا۔

میں جب بھی آپ سے ملنے جاتا تو میرے ساتھ غیر از جماعت دوست ہوتے۔ وہ ڈاکٹر صاحب سے بہت متاثر ہوتے اور بعد میں ہمیشہ آپ کی بہت تعریف کرتے۔ آپ اس طرح ملتے کہ وہ آپ کے گرویدہ ہو جاتے۔ آپ جب بھی کسی کو مشورہ دیتے تو نہایت حکیمانہ ہوتا اور ہر شخص ان کو اپنا ہمدرد اور محسن پاتا۔

محترم ڈاکٹر صاحب نے اپنے بچوں کی بھی نہایت اعلیٰ رنگ میں تربیت کی۔ سب نہایت مخلص اور جماعت کے فدائی ہیں۔

آپ کے والد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود تھے اور آپ کی والدہ نے بھی بچپن میں ہی احمدیت قبول کی۔ آپ دونوں انتہائی بزرگ، دعا گو اور پارسا تھے۔ میری والدہ محترمہ بتاتی تھیں کہ ہم ہر بات میں ڈاکٹر صاحب کی والدہ محترمہ سے ان کی دور اندیشی اور دانشمندی کی وجہ سے مشورہ لیا کرتے تھے اور ان کا ہر مشورہ فائدہ رساں ہوتا تھا۔ جس کی وجہ سے ہم جی جان سے ان کی ہر بات پر عمل کیا کرتے تھے۔

محترم ڈاکٹر صاحب کو اللہ تعالیٰ نے کمال کا حافظہ عطا کیا تھا۔ آپ انتہائی ذہین تھے۔ محترم ڈاکٹر صاحب جب کمیشن لے کر فوج میں ڈاکٹر کے طور پر گئے تو آپ بتایا کرتے تھے کہ قاہرہ میں میری تعیناتی ہوگئی۔ جہاں سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے سات انبیاء کرام کے مزار ہائے مبارک پر دعائیں کرنے کی توفیق ملی۔

ہماری والدہ صاحبہ بتایا کرتی تھیں کہ پارٹیشن کے وقت مخدوش حالات میں ڈاکٹر صاحب اپنے تمام عزیز و اقارب اور احباب کا قافلہ لے کر قادیان دارالامان سے لاہور آگئے ان میں ہم بھی شامل تھے۔ ان حالات میں ڈاکٹر صاحب نہ صرف تمام اہل قافلہ کی حوصلہ افزائی کرتے رہے بلکہ مسلسل دعاؤں کی تحریک کرکے راہنمائی بھی کرتے رہتے۔

1974ء کے حالات ہوں یا 1984ء کے ڈاکٹر صاحب نے جماعت ساہیوال کی نہایت حکمت کے ساتھ راہنمائی کی آپ بہت متوکل علی اللہ تھے۔

آپ کو اگر کبھی فارغ وقت ملتا تو آپ مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود میں مشغول ہوجاتے خاکسار نے یہ شعر بھی پڑھتے سنا ہے

اہل وقار ہوویں فخر دیار ہوویں
مولا کے یار ہوویں حق پر نثار ہوویں
بابرگ و بار ہوویں اک سے ہزار ہوویں
یہ روز کر مبارک سبحٰن من یرانی

یہ اشعار خاکسار نے ان کی اولاد کے حق میں پورے ہوتے دیکھے ہیں۔

ان کے ہاتھ میں بہت شفا تھی۔ فوراً آرام آجاتا۔ دوائی بھی اپنے پاس سے دیتے اور کبھی ہم سے ایک روپیہ بھی نہ لیا اور یہی شفقت ان کی بے شمار لوگوں کے ساتھ تھی۔ حتیٰ کہ غیر بھی اس بات کی گواہی دیتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ آپ کو کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے۔ آپ کے درجات بلند سے بلند کرتا چلا جائے اور ہمیں بھی آپ کے نقش قدم پر چلنے کی

بقیہ صفحہ 6 ہیومینٹی فرسٹ کینیڈا کی مساعی

کے ساتھ ذکر کیا، جن میں افریقہ میں ہسپتال، سکول، صاف پانی کی فراہمی، شمسی توانائی سے بجلی کے منصوبے، قدرتی آفات میں ہنگامی امداد کے منصوبے وغیرہ شامل ہیں۔ پروگرام میں سیرالیون بُرکینا فاسو، مالی، گھانا، کانگو، کوٹ ڈی وُوری، پاکستان اور انڈیا کے نمائندوں اور مختلف تنظیموں کے عہدیداروں نے شمولیت کی اور جماعت احمدیہ کی گراں قدر خدمات کو سراہا اور جماعت کے ساتھ کام کرنے کی خواہش کا اظہار کیا۔

آخر میں محترم ملک لال خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور انسانیت کی خدمت کی اہمیت پر تقریر کی۔

اس پروگرام میں 45 مہمان اور 65 احباب جماعت شامل ہوئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ پروگرام بہت کامیاب رہا اور سامعین پر اس کا بہت اچھا اثر ہوا۔

قارئین کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ ہیومینیٹی فرسٹ کو دکھی انسانیت کی نمایاں خدمات انجام دینے کی توفیق عطا فرمائے اور بنی نوع انسان کی اس بے لوث قربانی کو اپنے فضل سے قبول فرمائے۔ آمین۔

ہیومینیٹی فرسٹ کینیڈا کی مساعی

دکھی انسانیت کی خدمت کے لئے دنیا بھر میں بیشمار ادارے اور تنظیمیں کام کررہی ہیں اور ہر سال کروڑوں ڈالر مشکلات اور آفات میں گھرے ہوئے مصیبت زدہ لوگوں کی نجات کے لئے خرچ کئے جاتے ہیں، اُن کا جذبہ اور ہمت قابل ستائش ہے۔ اِنہی دیوہیکل تنظیموں اور اداروں میں بظاہر ایک چھوٹا سا ادارہ دنیا کے 30 ممالک میں رجسٹرڈ ہیومینیٹی فرسٹ بھی ہے جو اِن میں شامل بھی ہے اور اپنی انفرادیت کی وجہ سے الگ بھی۔ یہ اپنی نوعیت کا واحد ادارہ ہے جس کی انتظامیہ پر کوئی خرچ نہیں آتا۔ یہاں سب لوگ رضا کارانہ کام کرتے ہیں اور کوئی کارکن کام کرنے کے لئے معاوضہ طلب نہیں کرتا۔ اِس طرح سے عطیات کا تقریباً 93 فی صد حصہ فلاحی کاموں پر خرچ کیا جاتا ہے۔ دین کی تعلیمات کے عین مطابق یہ بے نفس روحیں ملکوں ملکوں پیار ومحبت کی جوت جگاتی رہتی ہیں۔ اِن کاموں کے لئے جس سرمائے کی ضرورت ہے اُس کا ایک ذریعہ ہیومینیٹی فرسٹ کینیڈا کے زیر اہتمام ہر سال منعقد کیا جانے والا عشائیہ ہوتا ہے۔

5 رنومبر 2009ء کی شام چھ اور ساڑھے چھ بجے کے دوران داخلی دروازہ پر ہر طبقہ فکر کے لوگوں کی گہما گہمی تھی، خواتین وحضرات بڑی مستعدی سے اپنی اپنی باری پر عطیات کے ڈیسک پر نظر آرہے تھے۔ تاکہ لوگوں کو ہیومینیٹی فرسٹ سے متعارف کیا جاسکے اور ساتھ ساتھ اس فلاحی تنظیم کی مالی اعانت بھی کی جاسکے بہت سے دوست پہلے ہی میزیں بک کرواچکے تھے۔ ہال کے اندر داخل ہونے پر پتہ چلا کہ ڈیڑھ ہزار مردوزن اپنے مصیبت زدہ بھائیوں اور بہنوں کی مدد کو آئے ہیں۔

اس مالی اعانت کے عشائیہ میں مختلف مکاتب فکر کے لوگوں ممبر پارلیمنٹ، انڈیا کے سفارت کاروں کے علاوہ کینیڈین میڈیا نے شرکت کی۔

چیئرمین ہیومینیٹی فرسٹ کی تعارفی تقریر

تقریب کا باقاعدہ آغاز کھانے سے قبل تقریباً ساڑھے سات بجے دُعا سے ہوا۔ جو محترم ملک لال خاں صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ کینیڈا نے کروائی۔ اجتماعی دُعا کے بعد چیئرمین ہیومینیٹی فرسٹ مکرم ڈاکٹر سید محمد اسلم داؤد صاحب نے مہمانوں سے ہیومینیٹی فرسٹ کا تعارف کروایا اور اس کی کارگزاریوں کی مختصر رپورٹ پیش کی۔ آپ نے بتایا کہ سال 2009ء ہمارے لئے ایک بہت ہی مصروف سال تھا اِس دوران ہیٹی (Haiti) میں سیلاب زدگان کی امداد اور بنگلہ دیش کے طوفان کی تباہ کاریوں کے بعد امدادی کام جزائر فجی اور نیوزی لینڈ میں زلزلہ زدگان کی مدد کا ذکر کیا۔ بنگلہ دیش میں پناہ گاہوں کی تعمیر کے پراجیکٹ کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے بتایا کہ ایسے 20 گھر تعمیر کئے گئے ہیں۔ آپ نے کچھ سلائڈز بھی دکھائیں اور بتایا کہ انہوں نے خود ڈھاکہ شہر سے 16 گھنٹے میں کشتیوں، گاڑیوں اور کچھ پیدل سفر طے کرکے دوردراز گاؤں میں ہیومینیٹی فرسٹ کے تحت تعمیر ہونے والے گھروں کا معائنہ کیا۔

آپ نے ہیومینیٹی فرسٹ کے ذریعہ Haiti میں اُس پل کی تعمیر کا ذکر بھی کیا جو وہاں کے لوگوں کا باقی دنیا سے رابطہ کا واحد راستہ بن گیا ہے۔ پھر آپ نے فلپائن میں زلزلہ میں امدادی سرگرمیوں میں پیش آنے والی مشکلات اور رابطہ کے فقدان کا ذکر کیا اور بتایا کہ کس طرح ہیومینیٹی فرسٹ وہاں مدد کے لئے پہنچ پائی۔ آپ نے کہا کہ دنیا میں ایک بلین سے زائد لوگ پینے کے صاف پانی کے لئے ترس رہے ہیں۔ ہیومینیٹی فرسٹ سارے افریقہ میں اِس پراجیکٹ پر کام کررہی ہے۔ ہیومینیٹی فرسٹ کینیڈا اب تک 8 کنوئیں افریقہ میں لگا چکی ہے۔ فوڈ بنک کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کینیڈا میں غریب بچوں اور خاندانوں کے گھروں تک خوراک پہنچانے کے پروگرام کی تفصیلات بتائیں اور اُس ڈیلیوری وین کا ذکر کیا جو اونٹاریو کی حکومت نے ہیومینیٹی فرسٹ کی خدمات کو سراہتے ہوئے عطیہ کے طور پر پیش کی ہے۔ آخر میں آپ نے بتایا کہ ہم انشاء اللہ اپنی خدمات آئندہ سال بھی جاری رکھیں گے آپ نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور دُعا کی درخواست کی۔

ممبر فیڈرل پارلیمنٹ

Hon. Judy Sgro کی تقریر

میڈم جوڈی سگر وسابقہ وزیر امیگریشن کینیڈا نے تمام مہمانوں کو خوش آمدید کہتے ہوئے ہیومینیٹی فرسٹ کینیڈا کی تین سالہ خدمات کا مختصر جائزہ پیش کیا۔ آپ نے کہا کہ اِس ادارہ نے نہ صرف کینیڈا میں فوڈ بینک کے ذریعہ مفلس اور نادار لوگوں کی اُن کے گھر جاکر مدد کی بلکہ باہر کی دنیا کے دوردراز علاقوں میں بھی صاف پانی اور رہائش کی بنیادی سہولتیں بہم پہنچانے کا چیلنج قبول کیا اور مجھے فخر ہے کہ ہیومینیٹی فرسٹ کینیڈا نے اپنے محدود وسائل کے باوجود دکھی انسانیت کی خدمت کے اہم کام سرانجام دیئے ہیں۔ آج کی یہ کوشش بھی اِسی کڑی کا ایک حصہ ہے۔ آپ نے کہا کہ آپ کی انہی کوششوں سے ہمارا ملک کینیڈا ایک عظیم ملک کہلاتا ہے۔ آپ نے ادارہ کے لئے اپنی نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

لبرل لیڈر کا خصوصی پیغام

خطاب کے آخر میں محترمہ جوڈی سگرو نے فیڈرل پارلیمنٹ میں لبرل پارٹی کے لیڈر Hon. Michael Ignatieff کا خیرسگالی کا پیغام پڑھ کر سُنایا۔ مائیکل اپنی مصروفیات کی وجہ سے تقریب میں شامل نہ ہوسکے تھے۔

ممبر فیڈرل پارلیمنٹ

Hon. Jim Karygiannis کی تقریر

ممبر پارلیمنٹ جم نے ہیومینیٹی فرسٹ کے لئے عطیات کی تحریک کرتے ہوئے بڑی بے تکلفی سے حاضرین سے درخواست کی کہ اپنی جیبیں ٹٹولیں اور کرنسی نوٹ نکال کر ابھی سٹیج پر جمع کروادیں، آپ نے کہا کہ مَیں سٹیج سے نہیں جاؤں گا جب تک سب لوگ کچھ نہ کچھ اپنی جیب سے نکال کر یہاں نہ ڈال دیں۔ حاضرین نے اُن کے اِس انداز سے خوب لُطف اُٹھایا اور کثرت سے دوستوں نے اُن کی تحریک پر اپنی جیبیں خالی کردیں اور عطیات پیش کئے۔ آپ نے بتایا کہ مجھے بھی بنگلہ دیش میں جاکر ہیومینیٹی فرسٹ کے کاموں کا معائنہ کرنے کا موقع ملا ہے اور مَیں نے بھوک اور افلاس کا شکار بچوں کے چہرے دیکھے ہیں۔ آپ نے کہا کہ مَیں نے اُن بچوں کو دیکھا ہے جن کا کوئی ٹھکانہ نہیں، اُن کے لئے کوئی سکول نہیں، کوئی ماں سے محروم ہے اور کوئی باپ سے اور ہیومینیٹی فرسٹ نے اُن کے چہروں پر مسکراہٹیں بکھیرنے کا عزم کیا ہے اور اُس کے لئے آپ کے تعاون اور مدد کی ضرورت ہے۔

آپ نے اپنے خطاب کے آخر میں بتایا کہ اُن کی فوری تحریک پر حاضرین نے پانچ منٹ میں تیرہ سو پچانوے ڈالر عطیات کی شکل میں پیش کئے ہیں۔

Hon. Jean Augustine کی تقریر

Hon. Jean Augustine مختلف اعلیٰ ترین عہدوں پر فائز رہی ہیں۔ آپ نے خاص طور پر وزیر اعظم کینیڈا کے مشیر خاص اور Minister of State for Multiculturalism and the status of Women کے فرائض انجام دئے ہیں۔

آپ نے تقریر کرتے ہوئے ہیومینیٹی فرسٹ کی شاندار خدمات کو بہت سراہا اور اس تنظیم کی دکھی انسانیت کے لئے اور خاص طور پر ہیٹی میں مصیبت زدگان کی بروقت امداد اور بے لوث خدمات کا تذکرہ بہت خوبصورت الفاظ میں کیا۔

CTV کے ماہر موسمیات

Michael Kuss کا خطاب

کینیڈا کے نیشنل ٹی وی کے مقبول ماہر موسمیات خاص طور پر اِس تقریب کے لئے اپنی پوری کیمرہ ٹیم کے ساتھ اِس پروگرام کی کوریج کے لئے تشریف لائے۔ مائیکل کُس، سینٹ لوئیس یونیورسٹی کے گریجوایٹ ہیں، اُنہوں نے اپنے خطاب میں ہیومینیٹی فرسٹ کینیڈا اور اُس کے رضاکاروں کو زبردست الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا۔ اُنہوں نے بتایا کہ ایک سال پہلے تک مجھے اِس ادارہ کے بارے میں کوئی علم نہیں تھا اور مَیں سمجھتا ہوں کہ ابھی تک بہت سے لوگوں کو اِس تنظیم کا کوئی علم نہیں۔ لیکن ہمیں اِس صورت حال کو بدلنا ہوگا۔ ذرا سوچیں اگر سب کو ہیومینیٹی فرسٹ کے بارہ میں پتہ ہو تو بے گھر لوگوں کے لئے کتنی پناہ گاہیں بن سکتی ہیں، کتنے لوگوں کی بھوک مٹ سکتی ہے، صاف پانی کے کتنے کنوئیں کھودے جاسکتے ہیں، کتنے ڈاکٹر ہمیں رضاکارانہ طور پر مل سکتے ہیں۔ آپ نے عہد کیا کہ میں سی ٹی وی کے ذریعہ دنیا کو اِس کے بارہ میں بتاؤں گا۔ آپ نے اعداد وشمار کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ موسموں میں شدت کی وجہ سے قدرتی آفات میں روز بروز اضافہ ہورہا ہے۔

دیگر اداروں اور تنظیموں کی جانب سے عطیات

تقریب کے اختتام پر دیگر اداروں اور تنظیموں کی جانب سے خطیر رقوم کے چیک چیئرمین ہیومینیٹی فرسٹ کینیڈا کو عطیات کے طور پر پیش کئے گئے۔ اِس عشائیہ کے ذریعہ جمع شدہ رقم کی تعداد ایک لاکھ گیارہ ہزار دوصد پچانوے ڈالر بتائی گئی۔ الحمدللہ

ساڑھے نو بجے شب یہ تقریب محترم امیر صاحب کینیڈا کی مختصر تقریر سے اختتام پذیر ہوئی۔

کینیڈین میڈیا کا کورتج

7 نومبر 2009ء کی شام کی خبروں میں اِس تقریب کی تفصیلات کو سی ٹی وی پر سُنا اور دیکھا گیا۔

آٹواہ میں ہیومینیٹی فرسٹ کا ایک پروگرام

7 رنومبر 2009ء کو آٹواہ میں Jim Durrell کمیونٹی سنٹر میں ''احمدیہ کمیونٹی کی انسانیت کے لئے خدمات'' کے موضوع پر پروگرام منعقد کیا گیا۔ محترم ڈاکٹر محمد اسلم داؤد صاحب، جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ کینیڈا نے جماعت احمدیہ کی خدمات کا تفصیل

باقی صفحہ 5 پر

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نماز جنازہ حاضر و غائب

❁ مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 29/اپریل 2010ء کو بوقت 11 بجے صبح بمقام بیت الفضل لندن درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر وغائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرمہ نصرت فوزیہ سمیع صاحبہ

مکرمہ نصرت فوزیہ سمیع صاحبہ بنت مکرم عبدالسمیع قریشی صاحب آف جرمنی مورخہ 26/اپریل کو اچانک دل کا دورہ پڑنے سے وفات پاگئیں۔ آپ حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت ڈاکٹر سید شفیع احمد دہلوی صاحب کی نواسی اور مکرم سید فیاض علی صاحب ہاشمی اجمیری کی پوتی تھیں۔

نماز جنازہ غائب

مکرم غلام مصطفیٰ صاحب

مکرم غلام مصطفیٰ صاحب اڑیسہ انڈیا مورخہ 7/اپریل کو اڑیسہ میں وفات پاگئے۔ آپ نہایت مخلص غریبوں کے ہمدرد اور وفا کے اعلیٰ درجہ پر فائز تھے۔ حضرت مسیح موعود اور خلفاء سے والہانہ عشق تھا۔ آپ نے اولاد کی بہترین رنگ میں تربیت کی توفیق پائی۔ آپ کے صاحبزادے مکرم ڈاکٹر طارق احمد صاحب نور ہسپتال قادیان میں خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔

مکرم اے کے رضاء الکریم صاحب

مکرم اے کے رضاء الکریم صاحب آف ڈھاکہ بنگلہ دیش مورخہ یکم اپریل 2010ء کو ڈھاکہ ہسپتال میں وفات پاگئے۔ آپ نے 1963ء میں احمدیت قبول کی۔ سنٹرل بینک بنگلہ دیش کی ملازمت سے ریٹائرمنٹ کے بعد زندگی وقف کی اور مختلف عہدوں پر خدمت کی توفیق پائی۔ وفات سے قبل بنگلہ دیش میں سیکرٹری امور عامہ کے طور پر خدمت سرانجام دے رہے تھے۔ نہایت نیک، مخلص اور باوفا انسان تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ 3 بیٹیاں اور 2 بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرم چوہدری ناصر احمد باجوہ صاحب

مکرم چوہدری ناصر احمد باجوہ صاحب داتا زید کا ضلع سیالکوٹ مورخہ 15 جنوری 2010ء کو 74 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ مرحوم نماز باجماعت کے پابند، چندوں میں باقاعدہ، مہمان نواز اور جماعتی نظام کی پوری اطاعت کرنے والے مخلص انسان تھے۔ آپ نے صدر جماعت اور امیر حلقہ داتا زید کا کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی اور بڑے اخلاص کے ساتھ ان ذمہ داریوں کو نبھایا۔

مکرم ڈاکٹر محمد ظفر کلیم صاحب

مکرم ڈاکٹر محمد ظفر کلیم صاحب کوٹلی آزاد کشمیر مورخہ 28/اکتوبر 2009ء کو 80 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ آپ نے جماعت احمدیہ کوٹلی میں زعیم مجلس، ناظم انصاراللہ ضلع اور کنسٹرکشن کمیٹی کے ممبر کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ باوفا اور سلسلہ کا درد رکھنے والے، غیرت مند اور خلافت کے فدائی وجود تھے۔ دعوت الی اللہ کا بڑا شوق تھا اور چندہ جات کی ادائیگی میں باقاعدہ تھے۔ آپ نے دو شادیاں کیں۔ پسماندگان میں ایک اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹی اور 5 بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے۔ انہیں جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

❁ مکرم محمود احمد صاحب چک سکندر ضلع گجرات تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے والد مکرم سلطان احمد صاحب گجراتی سابق معلم وقف جدید مورخہ 30/اپریل 2010ء کو وفات پاگئے۔ آپ کی نماز جنازہ مکرم احمد عرفان صاحب مربی سلسلہ کھاریاں نے یکم مئی کو صبح گیارہ بجے چک سکندر میں پڑھائی اور تدفین کے بعد دعا بھی کروائی۔ آپ انتہائی مخلص اور خادم دین اور سلسلہ کی خدمت کرنے والے تھے۔ آپ گزشتہ کچھ عرصہ سے شوگر اور بلڈ پریشر کی وجہ سے بیمار تھے۔ آپ قرآن مجید اپنے گاؤں کی بچیوں کو گھر گھر جا کر پڑھاتے تھے۔ جب سے چک سکندر کے جماعتی حالات خراب ہوئے وفات تک جماعتی خدمات بجالاتے رہے اور چک سکندر جماعت کی بے حد خدمت کی۔ خاکسار کیلئے یہ وفات اس لئے بھی زیادہ دردناک ہے کیونکہ وفات سے ایک دن پہلے خاکسار کی شادی تھی اور وفات والے دن ولیمہ تھا اور ولیمہ والے دن آپ رات کو انتقال کر گئے۔ جبکہ ابھی سارا گھر خوشیوں سے بھرا ہوا تھا۔ خاکسار والدین کی اکلوتی اولاد ہے۔ پسماندگان میں خاکسار کے علاوہ والدہ محترمہ بلقیس بیگم صاحبہ سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ والد محترم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور ہم سب گھر والوں کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق دے۔ آمین

ولادت

❁ مکرم منصور احمد صاحب امیر ضلع حیدر آباد تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے میری بیٹی مکرمہ نصیرہ سلطانہ صاحبہ اہلیہ مکرم مسرور احمد مبشر صاحب آف U.K کو 15 جنوری 2010ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے بچے کا نام ذیشان احمد مبشر رکھا گیا ہے۔ جو وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم مبشر احمد صاحب گوندل کا پوتا، ددھیال کی طرف سے حضرت چوہدری علی محمد صاحب گوندل اور ننھیال کی طرف سے حضرت چوہدری سردار خان صاحب آف چک چھور، رفقاء حضرت مسیح موعود کے خاندانوں سے تعلق ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ نیک، صالح اور خادم دین بنائے۔ آمین

ولادت

❁ محترمہ طیبہ طارق طاہر صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری طارق وسیم صاحب سویڈن تحریر کرتی ہیں۔

میری بڑی بیٹی مکرمہ سدرہ سرفراز صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر سرفراز نواز صاحب ابن مکرم چوہدری محمود احمد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 29 مارچ 2010ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ کا نام زارہ نواز تجویز ہوا ہے۔ عزیزہ مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب مرحوم آف لیہ اور اسی طرح مکرم چوہدری غلام نبی صاحب آف دارالرحمت شرقی حال لندن کی نسل سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو باعمر، ماں باپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک اور سلسلہ کی خادمہ بنائے۔ آمین

درخواست دعا

❁ مکرم مبارک احمد طاہر صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم محمد داؤد صاحب سابق سٹیشن ماسٹر ریلوے سٹیشن ربوہ حال امریکہ گزشتہ کچھ دنوں سے بوجہ فالج ہسپتال میں داخل ہیں۔ دائیں ٹانگ اور دایاں بازو کام نہیں کرتے زبان پر بھی اثر ہے۔ خوراک کی نالی لگی ہوئی ہے۔ قارئین کرام سے شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ مکرم محمد داؤد صاحب اسیر راہ مولیٰ بھی رہے ہیں۔ 1974ء میں ربوہ ریلوے سٹیشن کے واقعہ کے کچھ دن بعد انہیں گرفتار کرلیا گیا تھا۔ جبکہ ان کے بیٹے مکرم مبارک احمد صاحب واقعہ والی رات ہی گرفتار ہو گئے تھے۔ دیگر اسیران کے ساتھ دونوں باپ بیٹا سرگودھا ڈسٹرکٹ جیل میں رہے۔ 18/اگست 1974ء کو ضمانت پر رہا ہوئے۔

الوداعی معانقہ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے خطبہ جمعہ 8 مئی 1987ء میں فرمایا:

چند روز پہلے میں نے ایک عجیب خواب دیکھا خواب میں دیکھا کہ حضرت بو زینب چچی جان حضرت چھوٹے چچا جان (حضرت مرزا شریف احمد صاحب) کی بیگم مرحومہ جو صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی والدہ تھیں وہ تشریف لائی ہیں۔ ان کو میں نے پہلے تو کبھی خواب میں نہیں دیکھا تھا شاید ایک مرتبہ دیکھا ہو...... وہ آئی ہیں اور قد بھی بڑا ہے جسم میں عام زندگی کی حالت میں جو جسم تھا۔ اس کے مقابل پر زیادہ شوکت نظر آتی ہے۔ اور آپ آ کے مجھے گلے لگتی ہیں لیکن گلے لگ کر پیچھے ہٹ جاتی ہیں اور بغیر الفاظ کے مجھ تک یہ مضمون ان کا پہنچتا ہے کہ میں خود نہیں ملنے آئی بلکہ ملانے آئی ہوں اور ایک خیمے سے اس کے معاً بعد حضرت پھوپھی جان (حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ) نکلتی ہیں گویا کہ وہ ان کو ملانے کی خاطر تشریف لائی تھیں اور خواب میں ایسا منظر ہے کہ اور کچھ نہ کوئی بات ہوئی ہے نہ کوئی اور نظارہ ہے دائیں بائیں صرف خیمے سے آپ کا نکلنا اور بہت ہی خوش لباس ہے بہت ہی اچھی صحت ہے آپ مجھے گلے لگتی ہیں اور اس قدر محبت اور پیار سے گلے لگتی ہیں اور اتنی دیر تک گلے لگائے رکھتی ہیں کہ اس خواب میں حقیقت کا احساس ہونے لگتا ہے یہاں تک کہ جب میری آنکھ کھلی تو لذت سے میرا سینہ بھرا ہوا تھا اور بالکل یہ محسوس ہو رہا تھا جیسے ابھی مل کے گئی ہوں۔ لیکن اس میں ایک غم کے پہلو کی طرف توجہ گئی کیونکہ زینب نام میں ایک غم کا پہلو پایا جاتا ہے لیکن اس وقت یہ خیال نہیں آیا کہ یہ الوداعی معانقہ ہے۔ میرا ذہن اس طرف گیا کہ شاید جماعت پر کوئی اور ابتلاء آنے والا ہے اور ایک غم کی خبر ہوگی جس سے فکر پیدا ہوگی لیکن اس کے بعد اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے جماعت کو حفاظت میں رکھے گا چنانچہ ایک ملک کے امیر صاحب کو میں نے اسی تعبیر کے ساتھ خط میں یہ خواب لکھی کہ اس سے معلوم یہ ہوتا ہے کہ آپ کے ملک میں یہ واقعہ ہونے والا ہے۔ اطمینان رکھیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل کے ساتھ حفاظت فرمائے گا لیکن یہ معلوم نہیں تھا کہ واقعۃً یہ اسی خواہش کا جواب تھا جو میرے دل میں بھی بہت شدید تھی اور حضرت پھوپھی جان کے دل میں بھی تھی کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ان کے وصال سے پہلے ملا دے اور معانقہ ہو جائے۔ اور یہ معانقہ اتنا حقیقی تھا کہ جیسے جاتے ہوئے کسی کو انسان کو مل رہا ہو اور اتنا گہرا اس کا اثر اور لذت تھی کہ خواب کے بعد یہ احساس نہیں ہوا کہ خواب تھی اور چلی گئی بلکہ یوں آئیں ہیں جیسے حقیقی چیز کوئی واقعہ کے بعد پیچھے دل میں رہ جاتی ہے۔ تو میں سمجھتا ہوں اللہ تعالیٰ نے اس رنگ میں ہماری ملاقات کا انتظام فرما دیا اور یہ الوداعی معانقہ تھا جو مجھے دکھایا گیا۔

(خطبات طاہر جلد 6 صفحہ 317)

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

سوئس کیس ختم ہو چکے، خط کی ضرورت نہیں

حکومت نے سپریم کورٹ کو بتایا ہے کہ سوئس مقدمات ختم ہو چکے ہیں لہٰذا ان کو دوبارہ کھولنے کیلئے سوئس حکام کو خط وکتابت کا کوئی جواز نہیں۔ عدالت نے قومی مصالحتی آرڈیننس یعنی این آر او پر عملدرآمد نہ ہونے پر سیکرٹری قانون اور نیب کے چیئرمین کو 13 مئی کو طلب کرلیا۔

بھارتی خصوصی عدالت نے اجمل قصاب کو سزائے موت سنادی

بھارت کی انسداد دہشت گردی کی خصوصی عدالت نے ممبئی حملہ کیس میں مجرم قرار دیئے گئے اجمل قصاب کو سزائے موت سنادی ہے۔ اجمل قصاب کو چار الزامات میں سزائے موت اور چھ میں عمر قید کی سزا سنائی گئی ہے۔ قصاب کو 72 افراد کے قتل کے الزام میں سزائے موت سنائی گئی۔ اجمل قصاب پر گیارہ سو صفحات پر مشتمل فرد جرم میں 86 الزامات عائد کئے گئے تھے۔ واضح رہے کہ 26 نومبر 2008ء کو ہونے والے ممبئی حملوں میں 186 / افراد ہلاک ہوئے تھے۔

فیصل شہزاد کے والد گرفتار، امریکہ نے والدین تک رسائی مانگ لی

نیویارک کے ٹائمز سکوائر بم حملہ سازش میں گرفتار فیصل شہزاد کے والد ائیر وائس مارشل (ر) بہار الحق کو پشاور سے اسلام آباد آتے ہوئے قانون نافذ کرنے والے اداروں نے گرفتار کرلیا جبکہ امریکی حکام نے فیصل شہزاد کے والدین تک رسائی مانگ لی ہے۔ دفتر خارجہ کے ترجمان نے بریفنگ کے دوران بتایا کہ کیس کی تفتیش کیلئے امریکہ سے تعاون کر رہے ہیں۔ امریکہ نے بھی پاکستان کی جانب سے اس سلسلے میں مکمل تعاون پر اطمینان کا اظہار کیا ہے۔

پاکستان کیلئے جاسوسی الزام، بھارت میں ایک میجر گرفتار

پاکستان کیلئے جاسوسی کے الزام میں سفارتکار مادھوری گپتا کی گرفتاری کے بعد بھارتی فوج کے ایک میجر کو بھی اس الزام میں گرفتار کرلیا گیا جبکہ اسلام آباد میں بھارتی ہائی کمیشن میں تعینات سینئر اتاشی کو بھی نئی دہلی طلب کرلیا ہے۔

قبائلی علاقوں میں ڈرون حملے تیز کرنے کی منظوری

امریکی حکومت نے پاکستان کے قبائلی علاقوں میں ڈرون حملے تیز کرنے کی منظوری دے دی ہے اور اس بارے میں سی آئی اے کو ہدایت موصول ہو گئی ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق امریکی حکام کا کہنا ہے کہ ڈرون حملوں کا دائرہ وسیع کرنے کا مقصد طالبان کے خطرے سے امریکہ اور افغانستان کو محفوظ بنانا ہے۔ انسداد دہشت گردی سے متعلق ایک امریکی اہلکار نے غیر ملکی خبر رساں ادارے کو بتایا کہ ڈرون حملوں کے لئے اہداف نہایت احتیاط سے منتخب کئے جاتے ہیں تا کہ بے گناہ افراد کی ہلاکتیں کم سے کم ہوں۔ 2008ء سے اب تک پاکستان کے قبائلی علاقوں میں ڈرون حملوں کے دوران 500 مشتبہ عسکریت پسند مارے گئے ہیں۔

سستی روٹی کا پروگرام جاری رہے گا

وزیر اعلیٰ پنجاب شہباز شریف نے کہا ہے کہ محروم معیشت طبقے کو سستی روٹی کی فراہمی کسی عبادت سے کم نہیں ہے اور خدمت خلق کا یہ منصوبہ ہمیشہ جاری وساری رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس منصوبے کو نقائص سے مکمل پاک کر کے متحرک اور شفاف بنایا جائے گا اور اس نیک کام میں معاشرے کے تمام طبقوں کو شامل کیا جائے گا تا کہ حقدار تک اس کا حق پہنچایا جا سکے۔ وزیر اعلیٰ نے اعلان کیا کہ حکومت پنجاب لاہور، ملتان اور گوجرانوالہ میں مخیّر حضرات کے تعاون سے لنگر خانے شروع کرے گی اور اس ضمن میں جلد ہی لائحہ عمل تشکیل دیا جائے گا۔

ٹی ٹوئنٹی سپرایٹ، انگلینڈ نے پاکستان کو 6 وکٹوں سے ہرادیا

ٹی 20 کرکٹ ورلڈ کپ کے سپرایٹ کے افتتاحی میچ میں انگلینڈ نے پاکستان کو 6 وکٹوں سے شکست دے دی۔ انگلینڈ نے ٹاس جیت کر پاکستان کو پہلے بیٹنگ کی دعوت دی جس پر پاکستانی ٹیم نے مقررہ اوورز میں 147 رنز بنائے۔ پاکستانی ٹیم کے جواب میں انگلینڈ نے 4 وکٹوں کے نقصان پر ہدف پورا کرلیا۔

بقیہ از صفحہ 1

11-00 am	تلاوت اور درس ملفوظات
11-30 am	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
12-00 pm	بستان وقف نو
1-05 pm	فیتھ میٹرز
2-10 pm	ملاقات پروگرام (انگریزی)
3-15 pm	انڈونیشین سروس
4-10 pm	پشتو سروس
5-00 pm	تلاوت
5-15 pm	یسرنا القرآن
6-00 pm	بنگلہ سروس
7-00 pm	جلسہ سالانہ یوکے 2003ء
7-45 pm	ترجمۃ القرآن
9-00 pm	خبرنامہ
9-25 pm	یسرنا القرآن
9-50 pm	ملاقات پروگرام (انگریزی)
11-00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30 pm	عربی سروس

ربوہ میں طلوع وغروب 8 مئی

طلوع فجر	3:48
طلوع آفتاب	5:15
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	6:55

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی ڈبی -/100 روپے بڑی -/400 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

Hoovers World Wide Express
کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریٹس میں
حیرت انگیز حد تک کمی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکجز
تیز ترین سروس کم ترین ریٹس، پک کی سہولت موجود ہے
پورے پاکستان میں اتوار کو بھی پک کی سہولت موجود ہے
بلال احمد انصاری، صفیان احمد انصاری
بیسمنٹ 25۔قیوم پلازہ ملتان روڈ چوبرجی لاہور
نزد احمد فیبرکس
0345-4866677
0333-6708024
042-5054243
7418584

الفضل سپلٹ اینڈ ونڈو اے سی
اگر آپ اپنا پرانا ونڈو اے سی سپلٹ، فریج، فریزر چلر پلانٹ، سکریپ یارڈ وغیرہ فروخت کرنا چاہتے ہیں تو ہم بہترین قیمت دیتے ہیں۔
رابطہ شاہد اقبال۔لاہور: 0333-4862020

Formaly Jakarta Currency
PREMIER EXCHANGE
Exchange co.'B' PVT.LTD.
co.'B' PVT.LTD.
DEALS IN ALL FOREIGN CURRENCIES
State Bank Licence No.11
Director: Adeel Manzar
Ph: 042-7566873, 7580908, 7534690
Fax: 042-7568060, Mobil: 0333-4221419
Shop # 31, Ground Floor, Latif Centre,
(Jewellry Market) Ichhra Lahore

کوٹھی کرایہ کے لئے خالی ہے
کوٹھی نمبر 17 ناصر آباد جنوبی نزد شکور پارک کرایہ کیلئے خالی ہے
رابطہ: راجہ عبدالوہاب
047-6212210,03339795326

FD-10

ایک نام | ایک معیار | مناسب دام
مغل بینکوئیٹ ہال
کشادہ حال 350 مہمانوں کے بیٹھنے کی گنجائش
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6211412,03336716317

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

AHMAD MONEY CHANGER
We Deal in All Foreign Currencies
You are always Welcome to:
PREMIER EXCHANGE CO.'B' PVT. LTD.
State Bank Licence No.11
Chief Executive: Basharat Ahmad Sheikh
Head Office: B-1 Raheem Complex, Main Market, Gulberg II Lahore
Tell: 35757230,35713728,35752796,35713421,35750480
Fax: 35760222 E-mail: amcgul@yahoo.com

KOHISTAN STEEL
DEALERS OF PAKISTAN STEEL MILLS CORPORATION LTD AND IMPORTERS
219 Loha Market Landa Bazar Lahore
Tel:+92-42-7630066,7379300
Mob:0300-8472141
Talib-e-Dua:Mian Mubarik Ali